S_1997_3_116_123

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

ٹی۔وی۔ایل۔نیلسن انڈسٹریز وغیرہ

بنام

ریاست تمل ناڈو

28 جولائی 1997

ایس۔پی۔بھروچا اور وی۔این۔کھرے، جسٹسز

سیلز ٹیکس،

تمل ناڈو جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1959- پہلے شڈول کا آئٹم 110/138 -الٹرا میرین بلیو یا کپڑوں کو سفید کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے روغن۔ آئٹم 110 کے تحت اندازہ کیا گیا ہے۔عدالت عالیہ نے سیلز ٹیکس حکام کے موقف کو برقرار رکھا -منعقد:،الٹرا میرین بلیو یا"نیل" روغن ہے-اپیل پر، آئٹم 110 کے تحت سیلز ٹیکس کا ذمہ دار ہے، جیسا کہ عدالت عالیہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

سیلز ٹیکس حکام نے الٹرا مارین بلیو کو تمل ناڈو جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1959 کے پہلے گوشوارہ کے آئٹم 110 کے تحت آنے والا روغن سمجھا۔اپیل کنندہ تشخیص نے سیلز ٹیکس اتھارٹی کے موقف پر اختلاف کرتے ہوئے دعوی کیا کہ یہ گوشوارہ کی آئٹم 138 کے تحت آنے والا کیمیائی ہے۔

عدالت عالیہ نے سیلز ٹیکس حکام کے موقف کو درست قرار دیا۔اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: الٹرا مارین بلیو یا نیل ایک روغن ہے، جو اس کے استعمال کو سفید کرنے والے یا رنگین مادے کے طور پر دیکھتا ہے۔عدالت عالیہ صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ الٹرا میرین بلیو ایک روغن تھا اور اس لیے آئٹم 110 کے تحت سیلز ٹیکس کا ذمہ دار ہے۔(123-سی-ڈی)

میسرز نیلسن کمپنی بنام سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، 1984 ای سی آر 928، نے منظوری دی۔

این۔گانو بھائی بنام سیلز ٹیکس کمشنر، مدھیہ پردیش، 36 ایس ٹی سی 421 اور یونین آف انڈیا اور دیگر بنام سی۔ایم۔سی۔انڈیا، احمد آباد، 1979 ای ایل ٹی 298، نا قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

اسسٹنٹ۔کمرشل ٹیکس آفیسر، جودھ پور بنام راجستھان کیمیکل کارپوریشن، 65 ایس ٹی سی 356،

نے منظوری نہیں دی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1991 دیوانی اپیل نمبر 4282 وغیرہ۔

1989 کے ٹی سی نمبر 249 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 16.4.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر۔ پی۔ بھٹ، محترمہ ایس۔ ہزاریکا، محترمہ ایچ۔ وہی۔اور آر۔این۔ کیشوانی۔

مدعا علیہ کی طرف سے وی۔ کرشنا مورتی اور ٹی۔ ہریش کمار۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس۔ پی۔ بھاروچا، جسٹس۔ یہ اپیلیں، جو ٹیکس دہندگان کی طرف سے دائر کی گئی ہیں، مدراس میں عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے فیصلے اور حکم کی درستگی کو چیلنج کرتی ہیں۔ان اپیلوں میں اٹھایا گیا سوال یہ ہے کہ کیا الٹرا مارین بلیو ایک روغن ہے، تاکہ یہ تامل ناڈو جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1959 کے پہلے گوشوارہ کے آئٹم 110 کے تحت آئے، جیسا کہ سیلز ٹیکس حکام نے دعوی کیا ہے، یا ایک کیمیکل، تاکہ یہ آئٹم 138 کے تحت آئے، جیسا کہ ٹیکس دہندگان نے دعوی کیا ہے۔عدالت عالیہ نے دیگر عدالت عالیہس کے فیصلوں کا حوالہ دیا اور اس نتیجے پر پہنچی کہ سیلز ٹیکس حکام کا موقف جائز ہے۔

آئٹم 110 اس طرح پڑھتا ہے:

سیریل نمبر	اشیا کی تفصیل	پوائنٹ آف محصولات	ٹیکس٪
110.	پینٹ، رنگ، ڈرائی ڈسٹمپر، وارنش اور بلیک سیلولوز لکر، پالش بشمول میٹل پالش کرنے والے بار (لیکن بوٹ پالش نہیں)، روغن، نیل، انامیل، سیمنٹ واٹر پینٹس پر مبنی، آئل باؤنڈ ڈسٹمپر، پانی کے روغن ختم ہوتے ہیں چھڑے، پلاسٹک کے ایملشن پینٹ کے لیے، ٹرپینٹائن آئل، گھری کا تیل، سفید تیل اور تھنرز۔	ریاست میں پہلے فروخت کے مقام پر۔	10.

آئٹم 138 میں رنگوں اور کیمیکلز کا احاطہ کیا گیا ہے جو گوشوارہ میں دوسری صورت میں متعین نہیں

ہیں۔

مدھیہ پردیش، راجستھان اور گجرات ہائی عدالت عالیان کے فیصلوں کی طرف تشخیص کرنے والوں کے فاضل وکیل نے ہماری توجہ مبذول کرائی تھی۔ اب ہم ان کا سلسلہ وار حوالہ دیتے ہیں۔

این گانو بھائی بنام سیلز ٹیکس کمشنر، مدھیہ پردیش، 36 ایس ٹی سی 421 میں، تنازعہ یہ تھا کہ آیا الٹرامارین بلیو، یا "نیل"، مدھیہ پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1958 کے گوشوارہ II کے حصہ II کے اندراج 25 کے تحت قابل ٹیکس تھا، یا اس ایکٹ کے گوشوارہ II کے حصہ VI میں بقیہ اندراج کے تحت۔ متعلقہ وقت پر سابقہ اندراج میں رنگوں کا احاطہ کیا گیا تھا اور سیلز ٹیکس حکام نے دعوی کیا تھا کہ الٹرامارین بلیو ایک رنگ ہے اور اس پر ٹیکس لگایا جانا چاہیے۔ عدالت عالیہ نے کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ الٹرامارین بلیو لیپس لازولی سے بنا ہوا روغن ہے۔ اس نے چیمبرز انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ فنکاروں کے عام استعمال میں نیلے رنگ کے روغن مقامی اور مصنوعی الٹرامارین، کوبالٹ، انڈگو اور پروشین نیلے رنگ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ڈکشنری کے معنی 'ڈائی' کا حوالہ دیا۔ اس نے پایا:

.13 "الٹرامارین بلیو کا مطلب ہے (a) روغن جو یا تو "لیپس لازولی" سے یا مصنوعی طور پر مٹی، سوڈا، سلفر اور رال کے کاربونیٹ کو ملا کر حاصل کیا جاتا ہے، (b) جب لیپس لازولی یا کوبالٹ سے حاصل کیا جاتا ہے، تو یہ مستقل ہوسکتا ہے اور فنکار اسے زمین کی تزئین میں آسمان اور فاصلے کو پینٹ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، (c) جب مصنوعی طور پر حاصل کیا جاتا ہے تو یہ مستقل نہیں ہوتا، (d) لانڈریس کے ذریعے استعمال ہونے والے پاؤڈر کی بنیاد بھی۔

.14 نیل کو ایک رنگ کے طور پر سمجھنا "ڈائی" کو اس کے حقیقی معنی میں روغن اور "نیلے، لانڈریس کے ذریعہ استعمال ہونے والے پاؤڈر" سے ممتاز کرنے میں ناکامی سے پیدا ہوتا ہے۔ جب مواد خام حالت میں ہوتو اس پاؤڈر کو بافتوں کو آلودہ کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا تاکہ زیادہ مستقل نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ یہ کپڑے سے جڑا ہونے کے قابل نہیں ہے کیونکہ جب اسے کپڑے پر استعمال کیا جاتا ہے تو یہ مفرور ہوتا ہے، روشنی میں تیز نہیں ہوتا، نہ ہی پانی کے عمل کے خلاف مزاحم ہوتا ہے اور ایسڈ یا الکلیز کو کمزور کرنے کے قابل نہیں ہوتا ہے۔ یہ سنجیدگی سے متنازعہ نہیں ہے کہ نیل کا استعمال کپڑے دھونے کے بعد کیا جاتا ہے، عام طور پر پہلے دھونے پر، اور یہ کہ ہر دھونے کے ساتھ یہ بہہ جاتا ہے۔ یہ ڈٹرجنٹ یا یہاں تک کہ واش سوڈا کے استعمال کے خلاف مزاحمت یا مزاحمت نہیں کرسکتا جو فطرت میں الکلین ہے۔ آخر میں، یہ نہ تو براہ راست رنگ ہے اور نہ ہی مورڈنٹ۔"

عدالت عالیہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ الٹرامارین بلیو کوئی رنگ نہیں ہے۔

این گانو بھائی کا معاملہ اس بات پر غور کرتا ہے کہ آیا الٹرامارین بلیو، یا "نیل"، ایک رنگ ہے۔ ایسا کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ الٹرامارین بلیو یا "نیل" ایک روغن ہے۔ مقدمہ، ٹیکس دہندگان کی حمایت کرنے کی بجائے، ان کے خلاف ہے۔

اسسٹنٹ کمرشل ٹیکس آفیسر، جودھ پور بنام راجستھان کیمیکل کارپوریشن، 65 ایس ٹی سی 356 میں، سوال یہ تھا کہ کیا الٹرامارین بلیو یا "نیل" کو 'روغن' کی اصطلاح میں شامل کیا گیا تھا۔ راجستھان کے بورڈ آف ریونیو، جس کے حکم سے عدالت عالیہ کا حوالہ دیا گیا تھا، نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ کیا عام بول چال میں الٹرامارین بلیو یا "نیل" کا احاطہ "روغن" کے بیان محاورہ سے کیا جاتا ہے۔ بورڈ اس سوال میں نہیں گیا تھا لیکن اس نے پہلے کے ایک فیصلے پر انحصار کیا تھا جس میں بورڈ نے کہا تھا کہ الٹرامیرین بلیو کو روغن نہیں سمجھا جا سکتا۔ (اس سے پہلے کے موقع پر بورڈ کے سامنے موجود مواد کی کوئی تفصیلات ہائی کورٹ کے فیصلے میں نہیں دی گئی ہیں)۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ متعلقہ اندراج میں لفظ "روغن" رنگ، پینٹ، وارنش اور خشک رنگوں کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا۔ لفظ "روغن" کے ڈکشنری معنی "رنگنے کے لیے استعمال ہونے والا کوئی بھی مادہ" تھا: جو جانوروں اور سبزیوں کے بافتوں کو رنگ دیتا ہے۔ "روغن براؤن، روغن کارامین، روغن کروم پیلا وغیرہ کا استعمال مخصوص رنگوں کے ذریعے رنگ کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا تھا۔ الٹرامارین بلیو یا 'نیل' کوئی رنگ نہیں تھا۔ عام بول چال میں، الٹرامارین بلیو یا 'نیل' کو ایک ایسے مادے کے طور پر سمجھا جاتا تھا جو کپڑوں کو سفید کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اسے رنگ کے طور پر نہیں سمجھا جاتا تھا۔ یہ کپڑے دھونے کے مقاصد کے لیے سفید کرنے والا ایجنٹ تھا، جسے دھونے والے یا گھر والے استعمال کرتے تھے۔ الٹرامارین بلیو کوئی رنگ نہیں تھا کیونکہ یہ کپڑوں کو سفید کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ الٹرامارین بلیو کوئی روغن نہیں تھا۔

ہمیں راجستھان کیمیکل کارپوریشن کے فیصلے کی استدلال میں کچھ دشواری ہے۔ خود عدالت عالیہ کے مطابق، الٹرامارین بلیو کا استعمال کپڑوں کو سفید کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس لیے ہم اس بات کی پیروی نہیں کرتے کہ یہ رنگ یا رنگین مواد کیوں نہیں ہے یا یہ روغن کیوں نہیں ہے۔

یونین آف انڈیا اور دیگران بنام سی۔ایم۔سی انڈیا، احمد آباد، 1979 ای ایل ٹی 298، کافی ثبوت ٹیکس دہندہ کی طرف سے پیش کیے گئے تھے اور سیلز ٹیکس حکام کی طرف سے بہت کم۔ گجرات عدالت عالیہ نے ٹیکس دہندہ کے گواہ کے ثبوت کو نوٹ کیا کہ متعلقہ ٹیرف اندراج میں استعمال ہونے والی اصطلاحات تکنیکی اصطلاحات تھیں، یعنی تکنیکی ماہرین کے ذریعہ استعمال ہونے والی اصطلاحات۔ عدالت عالیہ نے کہا

کہ اس نے ٹیکس دہندہ کے مقدمے کی حمایت کی کہ "الٹرامارین بلیو کو عام بول چال میں روغن کے طور پر نہیں جانا جاتا ہے اور اسے صرف الٹرامارین بلیو کے نام سے جانا جاتا ہے"۔شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ "صرف وہی افراد جو الٹرامیرین بلیو کی خصوصیات سے واقف تھے وہ اسے سائنسی اصطلاح میں روغن کہہ سکتے ہیں، لیکن جہاں تک کاروباری برادری کا تعلق ہے، اسے صرف الٹرامیرین بلیو کے نام سے جانا جاتا ہے۔اب، یہ اس کے ثبوت اور ریکارڈ پر موجود دیگر شواہد سے ملتا ہے کہ الٹرامیرین بلیو کا استعمال بنیادی طور پر ان چیزوں کی سفید پن کو بڑھانے کے مقصد سے کیا جاتا ہے جن پر اسے لگایا جاتا ہے۔ان حالات میں، اگرچہ کیمیائی جانچ کے مطابق، اسے روغن کہا جا سکتا ہے، لیکن کاروباری برادری میں یا اس سے نمٹنے والے افراد اسے اس طرح نہیں جانتے۔وہ مزید تسلیم کرتا ہے کہ بازار میں زیر بحث مادے کو الٹرامارین بلیو کے نام سے جانا جاتا ہے۔" ثابت ہونے والے شواہد، عدالت عالیہ نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کے ذریعہ تیار کردہ پروڈکٹ کو صارفین اور تجارتی برادری صرف الٹرامارین بلیو کے نام سے جانتی تھی۔ایکسائز حکام تشخیص کاروں کے معاملے کو شواہد کے ذریعے تبدیل نہیں کر سکے تھے کہ اس مخصوص پروڈکٹ کو نہ صرف مینوفیکچررز اور تاجروں بلکہ عام لوگوں کے لیے بھی صرف الٹرامارین بلیو کے نام سے جانا جاتا تھا۔عدالت عالیہ نے کہا کہ اس نکتے پر کسی ثبوت کی عدم موجودگی میں، ایکسائز حکام کی تجویز کے مطابق اندراج میں "روغن" کی اصطلاح کی تشریح کرنا خطرناک ہوگا۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ گجرات عدالت عالیہ کے سامنے کیس میں توجہ غلط سمت میں مرکوز کی گئی تھی۔یہ کہ ٹیکس دہندہ کا پروڈکٹ الٹرامارین بلیو تھا، تنازعہ میں نہیں تھا۔جو بات متنازعہ تھی وہ یہ تھی کہ آیا الٹرامارین بلیو کو روغن کے نام سے جانا جاتا تھا یا اسے کسی اور وسیع یا عام نسخے کے تحت سمجھا جاتا تھا۔

مدراس عدالت عالیہ نے اپیل کے تحت فیصلے میں کلکتہ عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں میسرز نیلسن کمپنی بنام سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، 1984 ای سی آر 928 کا حوالہ دیا گیا تھا۔کلکتہ عدالت عالیہ کے سامنے مسئلہ یہ تھا کہ آیا ایکسائز ٹیرف کی آئٹم (5)(1)14 کے تحت تشخیص کے مقاصد کے لیے الٹرامارین بلیو ایک روغن تھا۔

فاضل جج نے کہا:

"(13). حلف نامے کے پیراگراف 17 میں جواب دہندگان نے دعوی کیا ہے کہ پینٹ میں، جیسے ایملشن پینٹ یا واٹر پینٹ، چمڑے کے لیے روغن ختم، پرنٹنگ سیاہی، ٹیکسٹائل پرنٹنگ، الٹرامارین بلیو بڑے تناسب میں مرکب ہے۔انہوں نے اپنے حلف نامے کے پیراگراف 18 میں بھی (مختلف لغتوں میں دی گئی

بیان محاورہ روغن کی تعریف) مخالفت میں بیان کیا ہے۔ پال نیلن اور ایڈورڈ سنڈر لینڈ کی کتاب ماڈرن سرفیس کوٹنگ میں، صفحہ 349 پر، مذکورہ کتاب میں 'روغن' کو پینٹ، پرنٹنگ سیاہی، پلاسٹک کے مواد، ربڑ، وٹرائن انامیل کی تیاری کے لیے مائع یا ٹھوس بندروں میں منتشر کیے جانے والے پاؤڈر مواد کے لیے بین الاقوامی سطح پر قبول شدہ اصطلاح کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔'مذکورہ کتاب میں الٹرامارین بلیو کو مصنوعی اور غیر نامیاتی روغن کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ جواب دہندگان نے ویبسٹر کی تیسری بین الاقوامی لغت، 1968، صفحہ 1714 پر بھی انحصار کیا ہے جس میں 'روغن' کو ایک قدرتی یا مصنوعی غیر نامیاتی یا نامیاتی مادہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو دوسرے مواد کو سیاہ یا سفید سمیت رنگ دیتا ہے، خاص طور پر ایک پاؤڈر یا آسانی سے پاؤڈر والا ذیلی مدار جس میں یہ نسبتاً حل پزیر ہوتا ہے اور مائعے میں ملا ہوتا ہے اور پینٹ، انامیل اور دیگر کوٹنگ مواد، سیاہی، پلاسٹک، ربڑ بنانے میں استعمال ہوتا ہے اور پھٹکار اور دیگر مطلوبہ مطلوب رنگ فراہم کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

(14) سماعت ختم ہونے کے بعد، درخواست گزار کے فاضل وکیل نے میرے سامنے گسنر جی ہولی کی نظر ثانی شدہ کنڈینسڈ کیمیکل ڈکشنری کا 10 واں ایڈیشن پیش کیا، جسے وان نوسٹرینٹ رین ہولڈ کمپنی نے شائع کیا تھا۔ اتفاق سے، جواب دہندگان نے اپنے حلف نامے کے پیراگراف 17 میں رنگین مادہ کے طور پر 'روغن' کی تعریف کے لیے وان نوسٹرینڈ کی کیمیائی ڈکشنری کے 1953 کے ایڈیشن پر انحصار کیا تھا۔ مذکورہ کنڈینسڈ کیمیکل ڈکشنری تین الگ الگ قسم کی معلومات پر مشتمل ہونے کا دعوی کرتی ہے، یعنی (i) تکنیکی وضاحت (ii) توسیعی تعریف، اور (iii) ٹریڈ مارک مصنوعات کی وسیع دائرہ کی وضاحت یا شناخت۔ میرے خیال میں مذکورہ لغت درخواست گزار کے دعوے کی حمایت نہیں کرتی ہے۔ اس طرح مذکورہ ڈکشنری کے صفحہ 1068 پر الٹرامارین بلیو کی خصوصیات کو، دیگر باتوں کے ساتھ، "غیر نامیاتی روغن؛ نیلا پاؤڈر؛ اچھا الکالی اور گرمی کی مزاحمت" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مذکورہ ڈکشنری میں الٹرامارین بلیو کے درج ذیل استعمال کا ذکر کیا گیا ہے:"مشینری اور کھلونوں کے اناملز کے لیے رنگین؛ سفید بیکنگ اناملز پرنٹنگ سیاہی، ربڑ کی مصنوعات، صابن اور لانڈری بلیوز، کاسمیٹکس، ٹیکسٹائل پرنٹنگ "۔نوٹ: سفید انامیل ربڑ کے مرکبات، لانڈرڈ کپڑوں وغیرہ کی سفید پن کو تیز کرنے کے لیے پیلے رنگ کے رنگوں کو آفسیٹ کر کے بہت کم فیصد میں استعمال کیا جاتا ہے۔ 'پیلا' سفید' کے بجائے 'نیلا' دیتا ہے۔ اسی ڈکشنری کے مطابق، بیان محاورہ "رنگین" کا مطلب ہے کوئی بھی مادہ جو کسی دوسرے مواد یا مرکب کو رنگ دیتا ہے۔ رنگ یا تو رنگ یا روغن ہوتے ہیں "(کتاب کے صفحہ 267 پر دیکھیں)۔ میں مذکورہ کنڈینسڈ کیمیکل ڈکشنری کے صفحہ 817 پر دی گئی 'روغن' کی

تعریف کا بھی حوالہ دے سکتا ہوں:-

" کوئی بھی مادہ، عام طور پر خشک پاؤڈر کی شکل میں، جو کسی دوسرے مادے یا مرکب میں رنگ دیتا ہے، زیادہ تر روغن غیر نامیاتی سالوینٹس اور پانی میں اگھلنشیل ہوتے ہیں۔ روغن کے طور پر اہل ہونے کے لیے، کسی مادے کی مثبت رنگین قدر ہونی چاہیے۔

مذکورہ کتاب میں دی گئی تعریف میں سفید رنگ سمیت کچھ مادے شامل نہیں ہیں۔ مسٹر بھٹاچاریہ یہ دعوی کرنے میں درست نہیں ہیں کہ الٹرامارین بلیو سفید ہے کیونکہ، مذکورہ لغت کے مطابق، سفیدگی مکمل طور پر ایک الگ پروڈکٹ ہے جو باریک پیس کر، قدرتی طور پر پائے جانے والے کیلشیم کاربونیٹ پر مشتمل ہے جو چاک، چونا پتھر وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے اور فلٹر، پوٹی وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ الٹرامارین بلیو کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ ایک سفید کرنے والا ہے، یعنی کاغذ اور ٹیکسٹائل کی صنعتوں (کنڈینسڈ کیمیکل ڈکشنری، صفحہ 1096 کے ذریعے) میں استعمال ہونے والا سفید روغن یا رنگین۔ لہذا، میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ درخواست کنندگان کی طرف سے انحصار کردہ کنڈینسڈ کیمیکل ڈکشنری، 10ویں ایڈیشن سے پتہ چلتا ہے کہ الٹرامارین بلیو ایک روغن ہے جس کے مختلف استعمال ہیں جن میں سے ایک ٹیکسٹائل اور کپڑوں کو سفید یا روشن کرنا ہے۔

(15) مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ اس بات کے زبردست ثبوت موجود ہیں کہ الٹرامارین بلیو ایک روغن ہے۔ الٹرامارین بلیو ایک علیحدہ پروڈکٹ نہیں ہے جیسا کہ درخواست گزار نے دعوی کیا ہے۔ مذکورہ پروڈکٹ سے بات کرنے والے اور اس سے نمٹنے والے لوگ الٹرامارین بلیو کو روغن کے طور پر، یعنی رنگین کے طور پر سمجھتے ہیں۔ یہ مختلف مادوں کو رنگ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح، نہ صرف اس کے جسمانی اجزاء کے نقطہ نظر سے بلکہ اس کے مختلف استعمال اور مقبول انڈراسٹینڈنگ الٹرامارین بلیو کے نقطہ نظر سے بھی ایک روغن ہے۔ اس سلسلے میں، اس جامع انداز کو بھی نوٹ کرنا ضروری ہے جس میں اندراج نمبر 14 میں ان سامان کی تفصیل دی گئی تھی جو مذکورہ آئٹم میں بیان کردہ ڈیوٹی کی شرح کے تابع تھے۔ آئٹم نمبر (5)(1)14 روغن، رنگ، پینٹ اور انامیل کو شامل کرنے کے لیے ایک بقایا شق کی شکل میں تھا جس کی دوسری صورت میں وضاحت نہیں کی گئی تھی۔ اس طرح، روغن، رنگ، پینٹ اور انامیل جن کا کسی دوسری ذیلی آئٹم میں ذکر نہیں کیا گیا ہے، سنٹرل ایکسائز زاینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے پہلے گوشوارہ کے آئٹم (5)(1) 14 کے تحت آتے ہیں۔ اتفاق سے، میں یہ مانتا ہوں کہ درخواست گزار درخواست گزار کے ذریعہ تیار کردہ الٹرامارین بلیو پروڈکٹ پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کے جواز کو چیلنج کرنے کا حقدار نہیں

ہے۔جواب دہندگان کو سنٹرل ایکسائز زاینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے پہلے گوشوارہ کے آئٹم نمبر(5)(1) 14 کے تحت درخواست گزار سے وصول کردہ ایکسائز ڈیوٹی واپس کرنے کا حکم دینے کا بھی کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے۔

مدراس عدالت عالیہ نے اپیل کے تحت فیصلے میں کلکتہ عدالت عالیہ کے اس نتیجے پر پہنچنے کے فیصلے پر سختی سے انحصار کیا کہ الٹرا میرین بلیو ایک روغن ہے اور اس لیے آئٹم 110 کے تحت سیلز ٹیکس کا ذمہ دار ہے۔

نہ تو ٹیکس دہندگان اور نہ ہی سیلز ٹیکس حکام نے تمل ناڈو سیلز ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل یا عدالت عالیہ کے سامنے کوئی ثبوت پیش کیا۔انہوں نے مذکورہ بالا ہائی عدالت عالیان کے فیصلوں پر انحصار کرنے کو ترجیح دی۔ہمیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ الٹرا میرین بلیو یا 'نیل' ایک روغن ہے، جس میں ہم نے اوپر زیر بحث فیصلوں میں مذکور لغتوں اور ادب کو مدنظر رکھتے ہوئے، اور یہ کہ، اس کے استعمال کو سفید کرنے والے یا رنگین مادے کے طور پر دیکھتے ہوئے، اسے عام طور پر روغن سمجھا جاتا ہے۔

اس کے مطابق، اخراجات کے حوالے سے اپیلوں کو بغیر کسی حکم کے خارج کر دیا جاتا ہے۔

ایس. وی۔کے

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔